

اہل مغرب کے نام

دنیا کو آج جس بد امنی، دہشت گردی، وحشت اور درندگی کا چیلنج درپیش ہے اس کے مقابلے میں انسانوں کے بنائے ہوئے نظریات کا کام ثابت ہو چکے ہیں۔ الہامی مذاہب میں اسلام کے علاوہ باقی تمام مذاہب تغیر و تبدل سے غیر محفوظ ہیں لہذا اب اسلام ہی وہ الہامی مذہب ہے جسے عہد جدید کے اس خوفناک چیلنج کو قبول کرنے کے لئے آزمایا جانا چاہئے۔ اہل مغرب کے نام ہمارا پیغام یہ ہے کہ وہ اسلام سے تصادم کا راستہ نہ اپنائیں، اسے اپنا حریف نہ سمجھیں، اس سے خائف نہ ہوں۔ اسلام سراسر امن و سلامتی اور محبت و اخوت کا مذہب ہے اور اپنے سے پہلے آئے ہوئے مذاہب کی تائید کرنے والا ہے۔ اہل مغرب کو حریت و فکر کے اس عہد میں تعصب سے بالاتر ہو کر پورے صدق دل سے پیغمبر اسلام کی سیرت طیبہ اور ان کی لائی ہوئی تعلیمات کا مطالعہ کرنا چاہئے اور حقائق کی تہ تک پہنچنا چاہئے۔

یاد رکھئے، آج اہل مغرب کے پاس دو ہی راستے ہیں: یا تو وہ پیغمبر اسلام ﷺ کی لائی ہوئی دعوت حق کو قبول کر کے دم توڑتی ہوئی انسانیت کو تباہی، ہلاکت اور بربادی سے بچالیں یا پھر اللہ تعالیٰ کی اس سنت کا انتظار کریں جو تھوڑا ہی عرصہ پہلے دریائے آمو کے اس پار بسنے والی دنیا کی ایک عظیم الشان قوت پر پوری ہو چکی اور جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب مقدس 'قرآن مجید' میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے:

﴿وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِصٍ﴾ (۳۶:۵۰)

”ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے بہت زیادہ طاقتور تھیں اور دنیا کے ملکوں کو انہوں نے چھان مارا تھا، پھر کیا وہ کوئی جائے پناہ پاسکے؟“ (سورہ ق: ۳۶)

اسی موضوع پر محدث کی مجلس ادارت کے فاضل رکن، معروف محقق مولانا عبدالرحمن کیلائی جن کا انتقال چند برس قبل ہوا ہے کا مقالہ بھی قابل مطالعہ ہے۔ یہ مقالہ بعنوان 'اشاعت اسلام اور تلوار' نومبر ۱۹۹۵ء کے محدث میں شائع شدہ ہے۔ (پورہ)

مسلمان ہونا جرم؟

افغانستان میں قحط سالی، بچوں کی ہلاکت اور مہاجرین کی حالت زار پر عالمی امداد کے بجائے امریکہ اور اقوام متحدہ کی طرف سے ناجائز پابندیاں افغانوں کے مسلمان ہونے کی سزا ہے!

گزشتہ ۳ ہفتوں میں تقریباً ایک ہزار اموات صرف بھوک کی وجہ سے واقع ہو چکی ہیں۔

آئیے! دستِ تعاون بڑھائیے، افغان بھائیوں کی مدد کیجئے سہارا دیجئے! ﴿فَاسْتَنْبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾

اپنے عطیات، سامان خورد و نوش اور کپڑوں کی ترسیل کے لیے اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ سے رابطہ فرمائیے

یاد رکھیے کہ ٹرسٹ کی طرف سے قربانی کا گوشت بڑی تعداد میں افغان بھائیوں تک پہنچایا گیا ہے۔